بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۷/۶۲ | منگل ۱۷ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ ہجری ۱۳۶۲ ہجری تبلیغ | یکم فروری ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۷

تنزانیہ میں (۲۶) افراد کا قبولِ احمدیت، بھرپور تبلیغی مساعی

ملک کی مشاورتی کونسل برائے مساجد میں جماعتِ احمدیہ کو خراجِ تحسین

سالانہ جلسہ کا انعقاد ــــ مسجد کی تعمیر ــــ پرنس کریم آغا خان کو تبلیغ

یہاں پر پہلے دوست ۱۹۳۵ء میں احمدی ہوئے اس ملک کا رقبہ ۹۳۹،۷۰۴ مربع کلومیٹر ہے اس ملک میں مبلغ انچارج مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح کے علاوہ دو پاکستانی مبلغین مکرم محمد رفیق صاحب اور عبدالوہاب احمد صاحب اور چار افریقن مبلغین تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں جامعہ احمدیہ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد یہ مبلغین بہت محنت و خلوص سے احمدیت کی خدمت میں مصروف ہیں۔ ان کے نام درج ذیل ہیں ۱۔ مکرم مولوی یوسف عثمان صاحب ۲۔ مکرم مولوی ابوطالب صاحب ۳۔ مکرم مولوی محمد عیدی صاحب ۴۔ مکرم مولوی عیسیٰ احمد صاحب۔ ان کے علاوہ چار مقامی معلم ۱۔ مکرم عبداللہ عثمان صاحب ۲۔ مکرم عبداللہ علی صاحب ۳۔ مکرم حسن عثمان صاحب ۔ ۴۔ مکرم داؤد علی صاحب۔ مبلغین کے شانہ بشانہ کام کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کی روح القدس سے تائید فرمائے۔ آمین۔

محترم امیر و مشنری صاحب انچارج اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں اطلاع دیتے ہیں کہ احمدیت کا پیغام ملک کے کونے کونے میں پہنچ چکا ہے ہماری کتب خریدنے اور تحقیق کرنے کا شوق بڑھ رہا ہے بعض کتب کے دوران سال دو تین ایڈیشن شائع کرنے پڑتے ہیں۔ ردِّ عیسائیت پر ہماری کتابیں بے حد مقبول ہو رہی ہیں ۔۔۔ ملک میں مذہبی آزادی ہے ہر شخص کو اپنے مذہبی نظریات کے اظہار اور پرچار کی اجازت ہے۔

جلسہ سالانہ کا انعقاد:۔ تنزانیہ میں چوبیس تا چھبیس ستمبر سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے پانصد نمائندگان نے شرکت کی۔۔۔۔ ریجنل کمشنر صاحب کا پیغام مکرم ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب نے جلسہ میں پڑھ کر سنایا۔ جلسہ کے ایام میں مجلس شوریٰ منعقد ہوئی جس میں اکیس نمائندگان نے شرکت کی۔

سونگیا میں مسجد کی تعمیر مسجد چھتوں تک پہنچ چکی ہے یہ مسجد سونگیا میں زیرِ تعمیر ہے مشن ہاؤس تعمیر ہو چکا ہے۔ ــــ KILANGALANGA کا دورہ کیا گیا۔ اس گاؤں کی اکثر آبادی احمدیوں پر مشتمل ہے۔

مشاورتی کونسل برائے مساجد تنزانیہ

مشاورتی کونسل برائے مساجد تنزانیہ کے زیرِ اہتمام تنزانیہ کی مساجد کے آئمہ اور مشائخ کا سیمینار زنجبار میں منعقد ہوا۔ اس میں کونسل کے منتظمِ اعلیٰ اور بعض مصری اور سعودی علماء نے بھی شرکت کی جب دورانِ اجلاس جماعت کا ذکر آیا تو بعض مندوبین نے برملا کہا کہ جہاں تک اسلامی اقدار کا تعلق ہے احمدی لوگ پکے مسلمان ہیں خصوصاً بدعات کو مٹانے میں قابلِ قدر کام کیا ہے

پرنس کریم آغا خان صاحب جب تنزانیہ کے دورہ پر آئے تو وفد کی صورت میں اُن سے ملاقات کی ان کی خدمت میں لٹریچر پیش کیا گیا جسے انہوں نے کھڑے ہو کر قبول فرمایا۔ قرآن مجید کو بوسہ دیا یہ ملاقات ایک گھنٹہ تک جاری رہی اس وقت چالیس کے قریب دوسرے مسلمان لیڈر بھی موجود تھے۔ تحریک جدید کا اعلان موصول ہونے پر جماعتوں کو اطلاع دی اب تک ۲۶،۵۰۴ شلنگ کے وعدے موصول ہو چکے ہیں۔

تین ماہ میں بارہ دفعہ ایام التبلیغ مقرر کر کے تبلیغ کی اس عرصہ میں ۶۸،۰۶۷ شلنگ کا لٹریچر فروخت ہوا۔

قبولِ احمدیت ان تین ماہ کے عرصہ میں چھبیس خوش قسمت داخل احمدیت ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی باشرح چندوں کے بارہ میں تحریک کے بہترین نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مبلغین کرام کی مساعی کو کامل و عاجل طور پر بارآور فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رات گیارہ بجے سے صبح کی اذان تک

ڈیڑھ صد سے زائد انڈونیشی احباب کو تبلیغ

اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ مبلغین کرام تبلیغ کا کوئی موقعہ ضائع نہیں ہونے دیتے وہ جب بھی اسلامی نظریات اور تعلیمات کا کسی مجلس میں بیان کرتے ہیں اہلِ دانش انہیں داد تحسین دیتے ہیں۔

مکرم منیر الاسلام یوسف صاحب مبلغ انڈونیشیا اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت سے ملنے جلنے والے ایک دوست کے گھر تعزیت کے لئے گیا۔ وہاں پر انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کے افسران۔ آرمی کے ہائی افسر پولیس افسرز۔ اخبار کے رپورٹر قریباً ڈیڑھ صد کی تعداد میں جمع تھے۔ گھر والوں نے منیر الاسلام صاحب کو اظہار خیال کی دعوت دی تو آپ نے آخری زندگی اسلام ایمان۔ احسان۔ اور اخلاص کے علاوہ عبادت اور اعتقاد کے بارہ میں اسلامی نکتہ نگاہ بیان کیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ باہمی تبلیغی گفتگو کا موقعہ میسر آیا۔ رات کے گیارہ بجے سے صبح کی اذان تک۔ تبادلہ خیالات جاری رہا۔ حاضرین میں سے بعض نوجوان ہمارے نظریات کے حق میں برملا دوسروں سے بحث کرتے تھے اخبار INTIAGA کے نمائندہ نے منیر الاسلام کی تحریر کو شروع سے لے کر اخیر تک ریکارڈ کیا۔ منیر الاسلام صاحب اطلاع دیتے ہیں۔ کہ جماعتوں میں ہر ماہ میں دو بار نماز تہجد با جماعت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت کے گھروں پر مجالس مذاکرہ منعقد کی جاتی ہیں اور نماز جمعہ کے بعد لجنہ کی میٹنگ منعقد کی جاتی ہے۔

(وکالتِ تبشیر ــ ربوہ)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۳۱ صلح/ جنوری۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

رات بھر ٹانگ کی درد جاری رہی۔ رات نیند نہیں آئی۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

● خاکسار کے لڑکے محمد نصیر صدیق نے جو ڈیٹرائٹ یونیورسٹی امریکہ میں الیکٹریکل انجینئرنگ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہا تھا، خدا تعالیٰ کے فضل سے دسمبر ۱۹۸۲ء میں نمایاں کامیابی کے ساتھ ایم ایس (ای ایچ) کا امتحان پاس کر لیا ہے نیز تعلیم مکمل کرنے کے بعد امریکہ میں ہی اس کی شادی کی تقریب مورخہ ۷ جنوری ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوئی جو عزیزہ امۃ الباسط صبوحی بنت مکرم میجر زین العابدین صاحب آف کراچی کے ساتھ قرار پائی تھی اور مورخہ ۸ جنوری کو وہاں دعوتِ ولیمہ کا انتظام کیا گیا جس میں پاکستانی اور امریکن احمدی احباب نے شرکت کی۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کی شادی خانہ آبادی اور کامیابی کو اس کے لئے اور ہر دو خاندانوں کے لئے باعثِ برکت ثابت کرے انہیں کامیابیوں اور خوشیوں سے معمور زندگی عطا کرے اور دیارِ غیر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

محمد صدیق شاہد گورداسپوری امیر و مبلغ انچارج سیرالیون مشن حال وارد ربوہ)

● میرے برادر نسبتی مکرم انوار احمد راولپنڈی کو چند یوم سے معدہ میں شدید درد کی شکایت ہے پچھلے سال بھی یہ تکلیف ہوئی تھی جو دوبارہ عود کر آئی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ عبدالماجد خوشنویس الفضل۔ ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۷ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ
۱ یکم تبلیغ ۱۳۶۲ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معجزانہ تائید و نصرت کے نتیجہ میں رونما ہونیوالا انقلاب عظیم

اللہ تعالےٰ جب اپنے کسی مامور کو دنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو ابتداء میں چند سعید الفطرت لوگوں کے سوا باقی لوگ جو یقیناً غالب اکثریت میں ہوتے ہیں اس پر ایمان نہیں لاتے اور اس امر کے باوجود ایمان نہیں لاتے کہ خدا تعالےٰ صداقت کے نشان بڑی کثرت سے ظاہر کر رہا ہوتا ہے۔ لوگوں کی غالب اکثریت کا یہ طرز عمل اگرچہ اس مامور پر بہت شاق گزرتا ہے اور بعض اوقات اسے یہ گمان بھی ہوتا ہے کہ یہ لوگ ہرگز ایمان نہیں لائیں گے تاہم وہ اور اس کے قلیل التعداد متبعین خدائی حکم کے ماتحت انہیں حق کی طرف دعوت دیتے چلے جاتے ہیں اور ایک گونہ ناامیدی کے باوجود ہمت نہیں ہارتے کیونکہ انہیں خدا تعالےٰ کی طرف سے مسلسل یہ بشارت مل رہی ہوتی ہے کہ ایک وقت آئے گا کہ اللہ تعالےٰ کی تائید و نصرت کے نتیجے میں یہی لوگ جو انکار کئے جا رہے ہیں فوج در فوج حق پرستوں کے ساتھ آ شامل ہوں گے۔

چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی وہی کچھ ہوا جو آپؐ سے پہلے تمام رسولوں کے ساتھ ہو چکا تھا۔ آپؐ کی بھی شدید مخالفت ہوئی۔ قوم کی اکثریت نے نہ صرف یہ کہ آپؐ پر ایمان لانے سے صاف انکار کر دیا بلکہ انہوں نے تہیہ کر لیا کہ کیسے ہی روشن اور کھلے کھلے نشان کیوں نہ ظاہر ہوں وہ کسی حال میں بھی ایمان نہیں لائینگے۔ لوگوں کی یہ ہٹ دھرمی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت شاق گزری۔ اس پر اللہ تعالےٰ نے ان لوگوں کی حالت پر روشنی ڈال کر آپؐ کو بتایا کہ پے در پے نشانوں کے ظاہر ہونے کے باوجود ابھی یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے، آپؐ کا اور آپؐ کے متبعین کا کام یہ ہے کہ اس امر کی پرواہ کئے بغیر کہ یہ لوگ ایمان لاتے ہیں یا نہیں۔ انہیں حق کی طرف بلاتے چلے جائیں آخر ایک وقت آئے گا کہ انہیں اپنی غلطی کا احساس ہوگا اور یہ حق کی طرف دوڑے چلے آئیں گے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (یوسف آیات ۱۰۴ تا ۱۰۹)

یعنی اگرچہ تو قرآن کے عوض جس سے تمام قوموں کا شرف وابستہ ہے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا پھر بھی باوجود تیری شدید خواہش کے اکثر لوگ ابھی اس پر ایمان نہیں لائیں گے۔ زمین و آسمان میں کتنے ہی نشان ہیں۔ جن کے پاس سے یہ لوگ گزر جاتے ہیں اور اُن کی طرف مطلق دھیان نہیں دیتے۔ ان میں سے اکثر لوگوں کا یہ حال ہے کہ وہ اُس وقت تک اللہ پر ایمان نہیں لاتے جب تک کہ غیر اللہ کو بھی اللہ کا شریک نہ ٹھہرالیں۔ کیا وہ بے خوف ہو گئے ہیں اور اپنی جگہ مطمئن ہیں کہ اُن پر اللہ کا کوئی ایسا عذاب مسلّط نہیں ہو جائے گا جس سے بچ نکلنے کی کوئی راہ نہ ہوگی یا ان پر اچانک قیامت نہیں ٹوٹ پڑے گی اور انہیں خبر تک نہ ہوگی۔ اے رسول! تو انہیں کہہ یعنی ان پر واضح کر تا رہ کہ یہ میرا رستہ ہے میں تمہیں علی وجہ البصیرت اللہ کی طرف بلاتا ہوں، میں بھی اور میرے پیروکار بھی۔ میں اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہوں اور مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

پھر اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارہ میں مزید تسلی یہ دی کہ صرف آپؐ کے ساتھ ہی ایسا نہیں ہو رہا کہ آپؐ کی قوم کی غالب اکثریت آپؐ کو جھٹلا رہی ہے اور ایمان لانے پر آمادہ نہیں ہو رہی، تمام نبیوں کے ساتھ ان کی قومیں یہی کچھ کرتی رہی ہیں۔ وہ ایک عرصہ تک اُنہیں جھٹلاتی اور اذیتیں دیتی رہیں حتیٰ کہ وہ انبیاء اپنی اپنی قوموں کی ہدایت یابی سے مایوس ہو جاتے تھے لیکن آخر خدا کا فیصلہ نافذ ہو کر رہا اور اپنے کئے کی سزا بھگت کر ان قوموں کو حق اور صداقت پر ایمان لانا پڑا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ حَتّٰٓي اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ (یوسف ۱۱۰ تا ۱۱۲)

یعنی اے رسول! تجھ سے پہلے ہم لوگوں کی راہ نمائی کے لئے ہمیشہ بستیوں کے رہنے والے انسانوں کو جن پر ہم اپنی وحی نازل کرتے تھے رسالت دے کر بھیجتے رہے ہیں تو کیا یہ لوگ زمین میں نہیں پھرے تا دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے انبیاء کے منکر تھے ان کا انجام کیا ہوا تھا؟ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے جنہوں نے تقویٰ اختیار کی یقیناً زیادہ بہتر ہے۔ پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور پھر جب ایک طرف تو رسول ان کی جانب سے مایوس ہو گئے۔ اور دوسری طرف ان منکروں کا یہ خیال پختہ ہو گیا کہ ان سے وحی کے نام پر جھوٹی باتیں کی جا رہی ہیں تو اُس وقت ان رسولوں کے پاس ہماری مدد آ گئی اور جنہیں ہم بچانا چاہتے تھے انہیں بچا لیا گیا اور مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب ہرگز نہیں ہٹایا جاتا ان لوگوں کے ذکر میں عقلمندوں کے لئے عبرت کے نشان موجود ہیں۔

اللہ تعالےٰ اس سنتِ قدیمہ کے مطابق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کو اپنی معجزانہ تائید و نصرت سے نوازا۔ پتھر دل آخر موم ہوئے بغیر نہ رہے۔ وہ جو کسی صورت بھی مخالفت سے باز آنے اور حق کو قبول کرنے کے لئے تیار نہ تھے، سارا گھمنڈ خاک میں ملنے کے بعد حق کے ایسے گرویدہ ہوئے کہ اُس پر جانیں نچھاور کرنے لگے۔ اس انقلاب انگیز معجزہ کے نہایت مہتم بالشان ظہور نے ایک دفعہ پھر آشکار کر دکھایا کہ خدا تعالےٰ اپنی سنت کے خلاف کبھی نہیں کرتا۔ باطل پرست خواہ کتنا ہی زور دکھائیں اور حق کو مٹانے کی کیسی ہی تدبیریں کریں اور اپنی قوت و طاقت اور اکثریت پر گھمنڈ کرتے ہوئے اپنی عارضی کامیابیوں پر کتنی ہی خوشی منائیں بالآخر ہزیمت ہی ان کا مقدر ہوتی ہے۔ اس لئے کہ یہ خدائی فیصلہ ہے جسے کوئی نہیں بدل سکتا کہ

اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ (بنی اسرائیل آیت ۸۲)

یقیناً باطل مٹ کر ہی رہتا ہے۔

اسی لئے اسلام غالب آیا اور کفر مٹے بغیر نہ رہا اور ایسا مٹا کہ سرزمین عرب سے اس کا صفایا ہو گیا۔

حضرت اقدس کا ارشاد دربارہ زکوٰۃ

"اگر میری جماعت میں ایسے احباب ہوں جو ان پر بوجہ املاک و اموال و زیورات وغیرہ کے زکوٰۃ فرض ہو تو ان کو سمجھنا چاہیئے کہ اس وقت دینِ اسلام جیسا غریب اور یتیم اور بے کس کوئی بھی نہیں اور زکوٰۃ نہ دینے میں جس قدر تہدید شرع میں وارد ہے وہ بھی ظاہر ہے اور عنقریب ہے جو منکرِ زکوٰۃ کافر ہو جائے۔ پس فرض عین ہے جو اس بارہ میں اعانت اسلام میں زکوٰۃ دی جاوے۔" (نشانِ آسمانی)

حضور اقدس کا ارشاد کسی وضاحت و تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ پس صاحبِ نصاب احباب و خواتین سے گزارش کی جاتی ہے کہ ان پر جس قدر بھی زکوٰۃ واجب الادا ہو اس کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے نفوس و اموال میں غیر معمولی برکت دے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر ایک روح پرور نظارہ

(مکرم کیپٹن شیخ نثار احمد صاحب لاہور چھاؤنی)

ویسے تو جلسہ سالانہ پر مختلف روح پرور نظارے دیکھنے میں آتے ہیں جن سے دل خدا تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے۔ مثلاً اس بابرکت اجتماع پر مختلف اقوام کا اَنا جن میں ایسے بھی ہیں جو پہلے تثلیث کے پجاری تھے۔ وہ بھی جو خدا تعالیٰ کی ہستی ہی کے منکر تھے۔ بتوں کی پجاری، قبروں کو معبود جان کر سجدہ کرنے والے، سورج اور آگ کی پرستش کرنے والے۔ اسلام کا شیدائی ہونے کا دعویٰ کرنے کے باوجود شریعت کے خلاف چلنے والے خدائے واحد پہ ایمان رکھنے کے ساتھ مختلف رنگ میں شرک کے دلدادہ، لیکن اب محض خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت اقدس ..... کی قوتِ قدسیہ سے جو آپ کو رحمت للعالمین کی طرف سے عطا ہوئی۔ ایک خدا۔ ایک رسولؐ اور ایک ہی مذہب اسلام کے جانثاروں میں شامل ہو گئے اور ایک ہی کتاب قرآن کے رموز سے واقف ہو کر اس کی حقیقی تعلیم پر عمل پیرا ہو گئے۔

یہ روح پرور نظارہ شیدائیان اسلام کا دیکھنے میں آتا ہے کہ دو لاکھ کے مجمع میں سے بعض اسلام اور احمدیت کی باتیں کرتے ہوئے سڑکوں پر رواں دواں چلے جا رہے ہیں، بعض خدا تعالیٰ کی تسبیح اور درود کا ورد کرتے ہوئے دنیا سے اس قدر بے نیاز ہو دیوانے۔

باوجود زبانیں مختلف، شکلیں مختلف ان کے لباس مختلف مگر ان سب میں ایک ہی تقویٰ کے لباس کی جھلک نمایاں نظر آتی ہے۔ تعصب سے بے نیاز آنکھیں دیکھ کر کہہ اٹھتی ہیں "یہ اس دنیا کے لوگ نہیں"

یہ نظارہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ دو لاکھ نفوس کے لیے چند گھنٹوں میں کھانا تیار ہوتا، اور اس کی پُرامن تقسیم ایک ایسی بات ہے جس سے سننے پر یقین تو آتا ہے لیکن جن کی آنکھیں مشاہدہ کرتی ہیں وہ برملا کہہ اٹھتے ہیں کہ اس کام میں بے شک فرشتوں کا ہاتھ ہے۔ چونکہ ان کی آنکھوں نے آج تک عوام کو کھانے پر گدھوں کی طرح جھپٹتے ہی دیکھا ہے۔

یہ نظارہ بھی کہ بارش اور کپکپا دینے والی سردی سے بے نیاز بچے، خوش پوش نوجوان، بوڑھے اور ضعیف العمر سڑکوں پر خراماں خراماں چلے جا رہے ہیں اور کھلے آسمان کے نیچے گیلی اور ٹھنڈی زمین پر مسکراتے چہروں کے ساتھ بیٹھے نظر آتے ہیں۔ صنفِ نازک بھی گودوں میں بچے اٹھائے گیلی زمین پر بیٹھی ہیں معروف ہیں نہ کپڑوں کے گیلا اور خراب ہونے کا ڈر، نہ سردی لگنے کا خدشہ اس لیے کہ خدا تعالیٰ کے عشق کی آگ جان سے پیارے وجود صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی گرمی ان کے اثرات کو زائل کرتی جاتی ہے۔

لیکن ایک وہ روح پرور نظارہ بھی دیکھنے میں آتا ہے جس سے وجود کا ذرہ ذرہ خدا تعالیٰ کی حمد سے چمک اٹھتا ہے۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر زبان بے ساختہ درود بھیجنے لگتی ہے۔ وہ نظارہ، روح پرور نظارہ نماز تہجد کا ہے ہم نے ضعیف العمر انسانوں کو زمین پر لاٹھی ٹیکتے ہوئے کمر جھکائے خدا تعالیٰ کی حمد کے ساتھ مسجد کی طرف جاتے دیکھا۔ ایسے نوجوان بھی دیکھے جن کو اس عمر میں نیند بہت پیاری ہوتی ہے جوانی کا خمار انہیں تھپتھپاتا رہتا ہے ایسے بچے بھی دیکھے جن کی عمر کے بچوں کو جگایا جائے تو شور مچاتے ہیں۔ بستر پر مچلتے رگڑتے اور چلا کر کہتے ہیں "امی مجھے نیند آئی ہے" لیکن وہ میٹھی نیند کو ٹھکرا کر سردی کے مقابل سینہ تانے اپنے معبود کے حضور حاضر ہونے کے لیے خانۂ خدا کی طرف چلے جا رہے تھے۔ مسجد کا اندرونی اور بیرونی حصہ ہی نہیں بھرا ہوا تھا بلکہ باہر بھی کھلے میدان میں صرف شامیانے کے نیچے سجدہ گزاروں کا ایک ہجوم دیکھا جو اپنے معبودِ حقیقی کے حضور نیم شبی دعاؤں کے لیے حاضر تھے اسلام کی ترقی اپنے اور غیروں کے راہِ مستقیم پر چلنے کی التجائیں لے کر آئے تھے اپنی کوتاہیوں کی معافی مانگنے آتے تھے

مسجد میں خدا تعالیٰ کی حمد اور درود کا ورد جاری تھا کہ نماز تہجد شروع کرنے کے لیے اللہ اکبر کی آواز گونجی تو ہر نفس دنیا سے بے نیاز ہو کر اپنے پیدا کرنے والے کے حضور کھڑا تھا۔ وہ اس قادر خدا کو دیکھ رہا تھا جو سمیع بھی ہے علیم بھی۔ رحیم بھی ہے اور رحمان بھی۔ جب بھی امام نے اپنی التجاؤں کو خدا کے حضور پیش کرنے کے لیے پُرسوز آواز میں رَبَّنَا پکارا تو مقتدیوں کی آنکھیں موسلا دھار بارش کی طرح برسنے لگیں۔ سینوں میں ایک ہلچل مچ گئی۔ اور وہ ہلچل چیخوں میں بدل کر فضاؤں کو چیرتی ہوئی سمیع و علیم خدا کے حضور پہنچتی محسوس ہوئیں دعائیں یقیناً قبول ہو رہی تھیں اور وقت کے ساتھ قبول ہوتی رہیں گی انشاء اللہ تعالیٰ چونکہ نوافل کے بعد دل پرسکون تھے۔ دماغوں میں تر و تازگی آ چکی تھی اور آنکھوں میں چمک تھی یہ ویسی ہی نیم شبی دعائیں تھیں جن کے متعلق حضرت اقدس ..... مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے فرمایا تھا۔

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھائیں جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں"۔ (برکات الدعا)

خواجہ حافظؒ نے بھی نیم شبی دعاؤں کی یوں اہمیت بیان کی ہے۔

سرِ کشِ حافظ ز آہِ نیم شب
تا چو صبحت آئینہ در خشاں کنند

یعنی اے حافظ! آہِ نیم شب نہ چھوڑنا کہ تیرا آئینۂ دل صبح کی طرح چمکدار ہو جائے۔

ہزاروں درود و سلام اس اُمّی نبی پر جس نے اپنی امت کو خدا تعالیٰ کا یہ پیغام پہنچایا

قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا

(المزمل ۳)

یعنی راتوں کو اٹھ اٹھ کر عبادت کر جس سے ہماری مراد یہ ہے کہ رات کا اکثر حصہ عبادت میں گزار چونکہ اس میں یہ حکمت ہے:۔

اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔ (بنی اسرائیل - ۸۰)

بالکل متوقع ہے کہ ربّ تجھے حمد والے مقام پر کھڑا کر دے۔ پھر فرمایا کہ یہ ایک کامیاب نسخہ بھی ہے جس سے جھوٹ مٹ جاتا ہے جیسے کہ فرمایا:۔

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا

(المزمل - ۷)

کہ رات کو اٹھنا نفس کو پیروں کے نیچے مسلنے میں سب سے کامیاب نسخہ ہے اور رات کو جاگنے والوں کو سچ کی بھی عادت پڑ جاتی ہے۔ آمین

ہزاروں سلام مسیح محمدی پر جس نے اپنی جماعت میں وہ روح پھونکی جس کے لیے آپ مبعوث ہوئے آپ نے دعا کی ایسی اہمیت بتائی کہ ہم نے ہر غم اور دکھ کے وقت اسی کے ذریعہ سے سکون حاصل کیا اسی کے ذریعے سے ہر امتحان میں غالب رہے ہر خوشی کے وقت اسی کے ذریعے سے خدا تعالیٰ کے احسانوں اور انعاموں کا شکریہ ادا اور مزید انعام پائے اور یہ خدائی جماعت گواہ ہے کہ "غیر ممکن کو یہ ممکن سے بدل دیتی ہے" آپ نے جماعت میں ایسا جذبہ پیدا کیا جو صرف صحابۂ خاتم النبیین میں ہی پایا جاتا تھا۔ آمین۔

خدا تعالیٰ ہزاروں برکتیں نازل فرمائے قدرتِ ثانیہ کے مظہروں پر جو ہمیں دعا کا فلسفہ بیان کر کے اس کی یاد دہانی کرتے رہے جنہوں نے اپنی دردمندانہ نصیحتوں سے اس نور کو قائم رکھا جس نے ہمارے دلوں کو منور کیا اور تاریکیوں کو مٹا دیا۔

خدا تعالیٰ اپنے فضلوں کی بارش برسائے جماعت احمدیہ پر اور اس کے افراد پر جو خلیفۂ وقت کے آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہر دم آگے ہی آگے بڑھتے جاتے ہیں۔ دنیا کی دھمکیوں سے بے نیاز ہو کر اپنی لگن میں مست خدا کے نام کی سربلندی کے لیے و حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو زندہ رسول ثابت کرنے کے لیے۔ قرآن کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کے لیے دعاؤں کے ساتھ ساتھ قربانیاں دیئے جا رہے ہیں۔ (آمین)

الفضل کی اشاعت دس ہزار (۱۰,۰۰۰) کرنے کی مہم

مخیّر احباب سے درخواست

ہم اپنے مخیّر احباب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت کچھ دیا ہے اور دے رہا ہے۔ آپ غریب اور نادار احمدی بھائیوں کے نام الفضل کا خطبہ نمبر یادگار پرچہ جاری کروا کر بھی الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں حصہ لے سکتے ہیں ——— اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور آپ اپنے پیارے اور مقدس امام کی خواہش کو پورا کرنے میں حصہ لینے والے ہوں۔ آپ کا یہ طریق بھی الفضل کی اشاعت بڑھانے میں ممد ہو سکتا ہے۔

سالانہ چندہ -/۱۲۵ روپے ۔ خطبہ نمبر سالانہ -/۳۵ روپے

(مینجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد دیارِ مہرباں آید ہمے

سید محمد محسن شاہ صاحبؓ کی یاد میں

(مکرم عبدالرحمٰن شاکر صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ دارالعلوم شرقی۔ ربوہ)

تاریخ احمدیت میں قادیان کے علاوہ تین اور شہروں کو ایک ایک شرف حاصل ہے۔ اوّل سرینگر جہاں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا مزار مبارک ہے دوئم لدھیانہ جہاں سے حضرت مہدی نے اپنے سلسلہ بیعت کا آغاز فرمایا۔ سوم لاہور جہاں پر حضرت اقدس کا وصال ہوا۔

لدھیانہ شہر میں حضرت صوفی احمد جان صاحب کا وجود ہی کافی تھا تاہم ان کے صاحبزادے پیر افتخار احمد اور پیر منظور محمد (اور ان دونوں کی ہمشیرہ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ جو حضرت مولانا نورالدین صاحب کی اہلیہ تھیں) کو مزید شرف حاصل ہوا۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھیوں میں حضرت شہزادہ عبدالمجید صاحب شہید، میران میر عنایت علی شاہ صاحب، خواجہ علی احمد صاحب۔ ماسٹر قادر بخش صاحب اور ان کے لائق بیٹے مولوی عبدالرحیم صاحب درد۔ مولوی عبدالقادر صاحب (والد حکیم محمد عمر صاحب) جو قبل از دعویٰ مسیحیت حضرت اقدس کے امام الصلوٰۃ ہوتے تھے۔

لدھیانہ شہر میں جو چشمہ ہدایت جاری ہوا اس کے چھینٹے اطراف میں بھی پڑے اور بہت لوگوں کی ہدایت کا موجب ہوئے۔ جن میں صرف چند ایک کے نام درج کرتا ہوں۔ شیخ غلام احمد صاحب واعظ۔ مولوی عبدالقادر صاحب مدرس منصوران ماچھی واڑہ میں سید عبدالہادی شاہ صاحب ریلوے انجینئر۔ حکیم محمد عبداللہ صاحب اور ان کے صاحبزادے حکیم عبدالرحمٰن صاحب اور ڈاکٹر عبدالستار صاحب وٹرنری اسسٹنٹ۔ ماسٹر ماموں خاں صاحب ڈسلہ ماسٹر نیز تحصیل جگراؤں میں خاکسار کے والد چوہدری نعمت اللہ خان صاحب گوہر بی۔ اے اور ان کے دو چھوٹے بھائی چودھری علی محمد صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی اور مولوی عطاء محمد صاحب۔ علاوہ ازیں حافظ محمد ابراہیم صاحب۔ ماسٹر محمد سعد اللہ خاں صاحب انگلش ٹیچر کھنہ۔

تابعین کی فہرست میں ماسٹر محمد شفیع اسلم صاحب جنہوں نے یوپی کے علاقوں میں نمایاں خدمات سرانجام دیں اور ڈاکٹر عمر دین صاحب سدھو جنہوں نے افریقہ میں قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ اور سید محمد محسن شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وقف جدید ربوہ۔

سید محسن شاہ صاحب ۱۹۱۴ء میں موضع للوڑی کلاں تحصیل سمرالہ ضلع لدھیانہ میں ایک شیعہ گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۰ء میں میٹرک پاس کرنے کے بعد سیر کے لئے دلی گئے۔ وہاں سے خیال آیا کہ قادیان دیکھ کر واپس گھر جاؤں۔ مہمان خانہ میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے ان کی طبیعت کا اندازہ کر کے مہمان خانہ میں ایک جلسہ ترتیب دیا جس میں تمام تقاریر شیعوں سے متعلق تھیں۔ خود میر صاحب کی صدارتی تقریر نے محسن شاہ صاحب کے تمام شکوک رفع کر دیئے اور اپنے پہلے عقائد سے بیزار ہو گئے نماز کے لئے مسجد مبارک میں گئے اور دعا کی کہ خدایا اگر یہ امام تیری طرف سے ہے تو مجھے یہ نشان دکھا کہ جب تک اس کو مان نہ لوں یہاں سے نہ جاؤں۔ اگلے روز واپسی کا پروگرام بھی تھا۔ بستر بندھا ہوا تھا جو کسی نے چرا لیا اور باوجود تلاش کے نہ ملا۔

ادھر جلسہ سالانہ میں چند دن رہ گئے تھے۔ شاہ صاحب صرف خطبہ سننے کے لئے مسجد کے اندر منبر کے قریب جا کر بیٹھ گئے وہاں پر ایک نہایت بزرگ صورت ہستی بیٹھی تھی انہوں نے محسن شاہ صاحب کو کہا کہ آپ قطار کے اندر بیٹھیں۔ شاہ صاحب نے جواب دیا کہ میں شیعہ ہوں صرف خطبہ سننے کے لئے آیا ہوں نماز میں شرکت نہیں کرنی۔ اتنے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تشریف لے آئے۔ خطبہ کے بعد شاہ صاحب باہر جانے لگے تو اسی بزرگ نے کہا کہ بیٹے دروازے پر میرا انتظار کرنا۔ میں نے آپ سے ایک ضروری بات کہنی ہے۔ نماز کے بعد جب شاہ صاحب ان سے ملے تو انہوں نے پوچھا کہ آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں؟ جواب دیا کہ ضلع لدھیانہ سے۔ انہوں نے فرمایا بھئی آخر کون سے گاؤں یا قصبے سے آئے ہو؟ یہ تھے نوجوان تیز ہو کر کہنے لگے آپ تو تفتیش کرنے آئے ہیں۔ انہوں نے نرمی سے کہا کہ بھائی آخر بتا دو کس گاؤں کے ہو؟ انہوں نے کہا للوڑی کلاں تحصیل سمرالہ کا ہوں اس بزرگ کے چہرے پر رونق آگئی اور آنکھوں میں چمک پیدا ہوئی اور فرمایا کہ میں بھی وہاں کا رہنے والا ہوں۔ اس پر شاہ صاحب چونک پڑے۔ بزرگ نے کہا آپ کے گھر کے دیوار بدیوار کس کا گھر ہے؟ شاہ صاحب نے کہا کہ سیٹھ گلاب مل صراف کا۔ بزرگ نے کہا ان کے کسی لڑکے کا نام یاد ہے انہوں نے کہا دولت رام اور پو ہلو رام اور ایک اور تھا جو عرصہ ہوا گھر سے نکل کر چلا گیا ہوا ہے۔ اس بزرگ نے ان کے کندھے پر شفقت سے ہاتھ رکھ کر کہا وہ جو گھر سے چلا گیا تھا وہ ہیرا لال تھا اور وہ میں ہوں اب میرا نام غلام احمد ہے۔ اس پر دونوں نے فرط مسرت سے بے تاب ہو کر معانقہ کیا۔

شیخ غلام احمد[1] صاحب ان کو گھر لے گئے۔ بہت خاطر مدارات کی اور فرمایا کہ روزانہ مجھ سے ملا کرو۔ اور یہ بھی فرمایا کہ بیٹے تمہیں خبر نہیں میری دعائیں تم کو یہاں لائی ہیں۔ میں دعا کیا کرتا تھا کہ خدایا جو نعمت تو نے مجھے عطا کی ہے۔ میرے گاؤں کے کسی اور شخص کو بھی عطا کر۔

شیخ صاحب چونکہ محلہ دارالفضل قادیان میں رہتے تھے۔ محسن شاہ صاحب روزانہ وہاں جاتے اور شیخ صاحب ان کی تربیت کرتے مسائل سمجھاتے اور شیعیت کے تمام نقوش دھو ڈالے اور احمدیت کے رنگ میں رنگین کر دیا۔ علاوہ ازیں شیخ صاحب اکثر حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب امام الصلوٰۃ دارالفضل اور حضرت میر مہدی حسین صاحب کی صحبت میں بیٹھا کرتے تھے۔ محسن شاہ صاحب کو بھی ہمراہ لے جاتے وہاں سوائے قال اللہ وقال الرسول کے کچھ اور نہ ہوتا تھا۔ اس طرح خدا نے سید محسن شاہ کے قلب کو اور صیقل کر دیا۔

ان تینوں بزرگوں کا یہ دستور تھا کہ جب موسم اچھا ہوتا تو قادیان سے جانب شمال موضع ٹھیکری والا کے قریب جو چھتری نما بڑا ایک بڑا درخت تھا وہاں جا کر تنہائی میں اجتماعی دعائیں کرتے۔ سید محسن شاہ صاحب کی ڈیوٹی یہ ہوتی کہ ان تینوں کے گھروں سے کھانا لے کر وہاں پہنچاتے اور نمازِ ظہر اکٹھی ادا کر کے ان کو واپس بھجوا دیتے۔

محسن شاہ صاحب بیان کرتے تھے کہ وہ حافظ محمد ابراہیم صاحب کو لے کر نماز تہجد مسجد مبارک قادیان میں ادا کرنے کے لئے جایا کرتے تھے۔ وہاں تہجد کے بعد نماز فجر ادا کر کے بہشتی مقبرہ میں دعا کر کے واپس آیا کرتے تھے۔ گو یہ بہت مشکل ڈیوٹی تھی، تاہم محسن شاہ صاحب کو خدا نے توفیق دی کہ اس کو احسن طریق سے نبھائیں۔

ان دنوں شاہ صاحب بورڈنگ تحریک جدید میں چھوٹے بچوں کے ٹیوٹر تھے یکایک ایک دن حضرت خلیفہ ثانی کا حکم آیا کہ اس کو فوراً فارغ کر دیا جائے شاہ صاحب بہت گھبرائے کہ شائد حضور ناراض ہیں۔ فراغت کے معاً بعد حاضر خدمت ہوئے تو حضور نے فرمایا کہ آپ میری زمینوں پر سندھ چلے جائیں۔ یہ تو تابع احکام تھے فوراً روانہ ہو گئے۔ حضور ان کی کارکردگی سے بہت خوش ہوئے۔ ایسا قابل اعتماد شخص کہاں ملتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد شاہ صاحب نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی طرف منتقل ہو گئے نصرت آباد اور فضل بھمبر میں خوب محنت سے کام کیا اور نواب صاحب نے بھی قدردانی فرمائی ہر سال پچاس روپے ترقی ہو جاتی تھی۔ متعدد بار انعام ملا۔

وہاں پر ایک واقعہ پیش آیا۔ شاہ صاحب ایک دوست کو جو اب فوت ہو گئے ہیں صبح نماز تہجد کے لئے بیدار کرنے جاتے وہ ٹس سے مس ہی نہ ہوتے۔ ایک دن جو یہ گئے تو انہوں نے اٹھ کر برا بھلا تو کہا بلکہ مارا بھی۔ یہ خاموش ہو رہے اور اس کے لئے دعا کرتے رہے۔ پانچ روز کے بعد کیا دیکھتے ہیں کہ وہ ان سے بھی پہلے مسجد میں جا کر تہجد ادا کر رہے ہیں۔ اس نے شاہ صاحب سے ندامت کے ساتھ معذرت کی اور معافی چاہی۔ شاہ صاحب نے نہایت فراخدلی سے اسے معاف کر دیا۔

وہاں سے ٹوبہ ٹیک سنگھ آ کر عرائض نویسی کا امتحان دیا اور پاس بھی ہو گئے مگر ادھر سے شاہ صاحب کو وقف جدید کی طرف سے بلاوا آگیا اور پھر آخری دم تک اپنے فرائض کو نہایت خوبی سے سرانجام دیا۔

شاہ صاحب مرحوم نے مجھے روائتیں ایسی سنائیں جو ابھی تک کہیں شائع نہیں ہوئیں۔ وہ درج کرتا ہوں۔

سید محسن شاہ صاحب نے شیخ غلام احمد صاحب کا ایک واقعہ جو خود شیخ صاحب نے ان کو سنایا تھا مجھے سنایا۔ شیخ غلام احمد صاحب کو ایک ہی تڑپ تھی کہ خدا ان سے ہمکلام ہو۔ ایک دن حضرت مسیح موعود مسجد مبارک میں مجمع احباب میں کسی موضوع پر تقریر فرما رہے تھے اور شیخ غلام احمد صاحب اس مجمع سے ذرا ہٹ کر ایک طرف کو بیٹھے تھے کہ یکایک حضرت اقدس نے اپنی تقریر ختم کر دی اور شیخ غلام احمد صاحب کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ شیخ صاحب خدا تعالیٰ آپ سے بھی کلام کریگا۔ اور حضور اندرونِ خانہ تشریف لے گئے۔

اس پر حافظ مختار احمد صاحب اور بعض دیگر احباب نے شیخ صاحب سے پوچھا کہ یہ کیا بات ہوئی؟ کہا آپ نے حضور سے کوئی درخواست کی تھی۔ وہ کہنے لگے کہ نہیں جس وقت حضور تقریر فرما رہے تھے تو میں سوچ رہا تھا کہ ایک خدا تعالیٰ کا بندہ مرزا غلام احمد ہے جس سے خدا ہمکلام ہوتا ہے۔ اور ایک خدا کا بندہ غلام احمد میں ہوں جس سے خدا نے کبھی کلام نہیں کیا۔ حضور علیہ السلام کی فراست مومنانہ نے میرے دل کی بات کو بھانپ لیا اور حضور نے اوپر والا فقرہ فرمایا۔

بعد میں شیخ غلام احمد صاحب واعظ خدا سے خوب ہمکلام ہوتے رہے۔ بہت مستجاب الدعوات تھے۔

دوسرا واقعہ سید محسن شاہ نے یہ سنایا کہ ماچھی واڑہ میں سید عبدالہادی شاہ صاحب ریلوے انجینئر تھے۔ وہ پہلے مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے معتقد تھے۔ جب حضرت اقدس نے دعویٰ مسیحیت فرمایا تو حضور کی بیعت میں آگئے۔ چنانچہ حضورؑ نے ازالہ اوہام طبع اوّل میں خاص مریدوں کا ذکر فرمایا ہے۔ سید عبدالہادی صاحب کا ذکر ۸۰۰ صفحہ پر ہے اور قابل مطالعہ ہے

ان کا واقعہ ہے کہ تقریباً انہی دنوں مولوی محمد حسین صاحب نے سید عبدالہادی صاحب کو لکھا کہ وہ لدھیانہ سے دریائے ستلج بذریعہ کشتی پار کر کے ماچھی واڑہ آ رہے ہیں۔ اب سید عبدالہادی صاحب

---

[1] حضرت شیخ غلام احمد صاحب عرف واعظ وہ شخص ہیں جن کے لئے حضرت مسیح موعود نے ٹریکٹ "ایک غلطی کا ازالہ" لکھا تھا تیرہ سال کی عمر میں گھر سے نکلے اور ایک ہی خواہش تھی کہ خدایا مجھ سے کلام کر۔ عرصہ تک بھٹکتے رہے آخر خدا نے ان کو اسلام کا راستہ دکھایا۔ اور یہ خدا تعالیٰ سے ہم کلام ہوتے تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھبرائے کہ میں تو اب حضرت مسیح موعود کا مریدوں مولوی صاحب آئیں گے تو میرے ساتھ الجھ پڑیں گے انہوں نے قادیان حضور کو خط لکھا کہ مجھے بہت گھبراہٹ ہے حضور میرے لئے دعا فرمادیں۔ حضور نے جواب دیا کہ آپ مطلق نہ گھبرائیں۔ محمد حسین ماچھی واڑہ میں نہیں آئے گا۔

مگر مقررہ دن شہر میں مولوی صاحب کے استقبال کے لئے خوب تیاریاں ہوگئیں اور جامع مسجد میں ان کے استقبال اور وعظ کے لئے بڑا مجمع ہوگیا۔ چند آدمیوں کو ایک پالکی دے کر دریا پر بھجوا دیا گیا۔ مولوی صاحب نے کشتی سے اتر کر اِدھر اُدھر دیکھا۔ ان لوگوں سے دریافت کیا کہ کیا میرے آنے کی شہر والوں کو خبر نہ تھی۔ ان لوگوں نے کہا کہ جناب خبر تھی اسی لئے تو یہ پالکی آپ کے لئے بھجوائی ہے۔ اس میں سوار ہو جائیں ہم آپ کو شہر لے چلیں گے وہاں تمام شہر کے لوگ جمع ہیں وہاں مسجد میں استقبال ہوگا۔

مولوی محمد حسین صاحب سخت برہم ہوئے اور ناراضگی سے اسی کشتی میں بیٹھ کر واپس لدھیانہ شہر کو چلے گئے۔

سید محمد محسن شاہ صاحب کی شادی ماچھی واڑہ کے مشہور احمدی جناب حکیم عبدالرحمٰن صاحب کی صاحبزادی سے ہوئی جس سے پانچ لڑکے اور تین لڑکیاں اس وقت موجود ہیں۔ چھوٹی لڑکی نے ایم اے عربک کیا ہے اور سب سے چھوٹا لڑکا محمد اکرم انجم تھرڈ ائیر کلاس میں پڑھتا ہے۔ شاہ صاحب عرصہ دس سال سے دارالعلوم شرقی میں مقیم تھے اپنا مکان تھا۔ امام الصلوٰۃ تھے۔ سیکرٹری مال اور زعیم انصار اللہ۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ FATHER FIGURE تھے۔ طب بھی جانتے تھے۔ اپنی فرصت کا وقت گھر گھر پھر کر چندہ جات کی وصولی میں صرف کرتے۔ دل کی تکلیف پرانی تھی۔ ایک دن میں نے کہا بھی کہ آپ سردی گرمی نہیں دیکھتے کہا آپ کے لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ والی آیت نہیں پڑھی؟ ہنس کر کہنے لگے یہی فکر رہتا ہے کہ بجٹ پورا ہو جائے اور ہمارا محلہ بدنام نہ ہو۔ خدمت میرا مقصود ہے۔

۲۸ دسمبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تقریر سن کر گھر آئے۔ مغرب کی نماز پڑھائی کچھ کھانا کھایا اور لیٹ گئے لیٹتے ہی ایک بیٹے کو آواز دی۔ وہ آیا اور شاہ صاحب حاضر بحضور ہو گئے۔ کوئی تکلیف نہ ہوئی

؎ مثلِ رختِ گل مرا ہوگا سفر
میں نہیں وہ جو کسی پر بار ہوں

ان وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے۔ وہ عرصہ تک پورا نہ ہو سکیگا۔ بات بات میں یاد آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان پر خاص برکات نازل فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے آمین

؎ چند لمحوں میں جا ملا رب سے
کس قدر تیز رو تھا محسن شاہ

ویسٹ منسٹر ایبے میں ایک تقریب میں شمولیت

اور اکابرین میں تبلیغ

۱۹۷۱ء میں برطانیہ میں بعض کاروباری حضرات نے مل کر بوڑھے اور معمر لوگوں کی دیکھ بھال اور ان کی ضروریات پورا کرنے کے لئے ایک ادارہ "HELP THE AGED" "بوڑھوں کی امداد" قائم کیا۔ یہ ادارہ برطانیہ کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی قائم ہے اور ضرورت مندوں کی مدد کرتا ہے۔

گذشتہ سال وانڈزورتھ کے علاقہ کے منتظم نے محترم امیر صاحب سے اس سکیم کو سپانسر کرنے کی درخواست کی۔ اس ضمن میں خدام اور اطفال نے ایک نمائشی میچ کھیلا۔ اس کے لئے ضروری تھا کہ متواتر چار گھنٹے تک بغیر وقفہ کے کھیلتے رہیں۔ اس طرح پانچ سو پونڈ جمع ہوئے۔ جو اس فنڈ میں جمع کرائے گئے۔

امسال بھی مشن کی طرف سے اس خیراتی ادارہ کو کچھ رقم بھجوائی گئی۔

۲۵ نومبر کو ویسٹ منسٹر ایبے میں اس ادارہ نے ایک مذہبی سروس کا اہتمام کیا جس میں ملک کے سربرآوردہ احباب، سفارتخانوں کے نمائندے، مختلف علاقوں کے میئرز نے شرکت کی۔ اس پرشکوہ تقریب میں مسجد فضل کو بھی مدعو کیا گیا۔ مکرم و محترم شیخ مبارک احمد صاحب، مبارک احمد صاحب ساقی اور چوہدری ہادی علی صاحب مبلغین جماعت نے اس تقریب میں شرکت کی۔ اس طرح بڑے بڑے فوجی افسر، چرچ کے پادریوں اور سربرآوردہ احباب سے ملاقات اور اسلام پر لٹریچر پیش کرنے کا موقع ملا۔

جماعتِ احمدیہ کی چونسٹھویں مجلسِ مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی چونسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ یکم۔ دو۔ تین اپریل ۱۹۸۳ء، ۱۳۶۲ ہش بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پنجاب کے میڈیکل کالجز میں داخلہ

پنجاب کے میڈیکل کالجز میں فرسٹ ایر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کلاس میں داخلے شروع ہیں۔ پنجاب میں سکونت پذیر ایسے امیدواران بھی درخواست دے سکتے ہیں جنہوں نے پنجاب کے علاوہ بورڈز سے ایف ایس سی کا امتحان دیا ہے اور جن کے نتائج کا اعلان ۲۸ تک نہیں ہوتا۔ درخواست فارم اور دیگر معلومات احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور اور ربوہ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ درخواست فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹس کی دو عدد فوٹو سٹیٹ کاپیاں منسلک کرنا ہوں گی۔

میٹرک سرٹیفکیٹ، ایف ایس سی سرٹیفکیٹ، ڈومیسائل سرٹیفکیٹ۔ این۔ سی۔ سی سرٹیفکیٹ۔ نیز کسی رجسٹرڈ میڈیکل آفیسر سے موزونیت سرٹیفکیٹ اور دو عدد پاسپورٹ سائز تصاویر (تصدیق شدہ)

امیدوار کے اپنے ہاتھ سے پُر کئے گئے درخواست فارم دیگر دستاویزات کے ہمراہ طلباء کے لئے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور اور طالبات کے لئے فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور میں جمع کروانے کی آخری تاریخ ۲۸ فروری ۱۹۸۳ء ہے۔

(محمد احمد اشرف صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)
دارالحمد، ۱۳۴۔ اے نیو مسلم ٹاؤن لاہور ۱۶)

یوگنڈا میں تبلیغی مساعی

دو مساجد کی تعمیر

سکول کیلئے چار ایکڑ زمین کا عطیہ • تعمیر کیلئے ۵۶۵۰۰ شلنگ کے وعدے

راجہ نصیر احمد صاحب ناصر مبلغ یوگنڈا اپنے ۱۸ اکتوبر کے مکتوب میں اطلاع دیتے ہیں:۔

:۔ کالونگا کی مسجد مکمل ہوگئی۔

:۔ چالو لنگیرا کی مسجد کی تعمیر کا آغاز ہوگیا۔

:۔ چبالے میں ہمارا سکول مسجد میں جاری تھا۔ اب مسجد اس کی متحمل نہ ہوسکتی تھی اس کے لئے علیحدہ عمارت بنانے کے لئے ایک دوست نے ۴ ایکڑ زمین وقف کردی۔ احباب نے سکول کی عمارت کے لئے ۵۶۵۰۰ شلنگ کے وعدے کئے۔ زمین کا انتقال مکمل ہوتے ہی مدرسہ کی عمارت کی تعمیر شروع کردیجائے گی انشاء اللہ احباب ان تمام امور کی تکمیل کے لئے دعا کریں۔

کمپالا کی آمدہ اطلاع سے مظہر ہے کہ مولانا جلال الدین صاحب قمر مبلغ سلسلہ پانچ مقامی معلمین کی تعلیم میں مصروف ہیں۔ تعلیم کی تکمیل کے بعد وہ تبلیغ میں مرکزی مبلغین کا ہاتھ بٹائیں گے۔ انشاء اللہ

(وکالت تبشیر)

ایک تاریخی دستاویز | حضورؒ کی زندگی کی جھلکیاں

ایک یادگار نمبر

پیارے آقا ---------- حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ

کی یاد میں ماہنامہ "خالد" ربوہ کی خصوصی اشاعت

ادارہ خالد عنقریب اپنے پیارے آقاؒ کی یاد میں ایک خصوصی اشاعت کا اہتمام کر رہا ہے۔ احباب جماعت سے التماس ہے کہ حضورؒ سے متعلق مختلف واقعات پر مشتمل مضامین، نظمیں اور تصاویر اولین فرصت میں ادارہ کو بھجوا کر اس نمبر کی اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔ تصاویر اشاعت کے بعد بحفاظت واپس کردی جائیں گی۔ ایسے احباب جو مضامین نہ لکھ سکتے ہوں۔ وہ واقعات ہی تحریر فرماکر ارسال فرمائیں۔

(مرزا فرید احمد نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے طول و عرض میں

مختلف مقامات پر جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد

لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد

جماعت احمدیہ لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۷ جنوری ۱۹۸۳ء کو بعد نماز جمعہ منعقد ہوا جس میں جماعت مقامی کے سب مرد و زن شامل ہوئے عورتوں کے لیے پردے کا انتظام تھا جلسہ کی صدارت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب نے کی۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد جلسہ کی غرض و غایت بیان کی گئی۔ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے اسوۂ حسنہ پر تقریر کی۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب مربی سلسلہ مقیم سکھر (جو رخصت پر گاؤں آئے ہوئے تھے) نے شانِ رسولؐ از روئے قرآن کریم بیان کی۔ آخر میں مکرم رحیم بخش صاحب نے مختصر خطاب کیا جلسہ کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا۔ (عزیز احمد جنرل سیکرٹری)

لجنہ اماء اللہ حلقہ وسطی چھاؤنی لاہور

۱۰ جنوری ۱۹۸۳ء کو لجنہ اماء اللہ حلقہ وسطی چھاؤنی لاہور کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیر صدارت محترمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ منعقد ہوا۔ جس میں غیر از جماعت پڑھی لکھی خواتین بھی ایک معقول تعداد میں شامل ہوئیں۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار بشریٰ بشیر سیکرٹری حلقہ وسطی چھاؤنی نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی جس کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں:۔

۱۔ محترمہ خولہ رحمان صاحبہ۔ آنحضرتؐ کا بچوں سے سلوک
۲۔ " نجمہ ظفر صاحبہ۔ " عورتوں سے سلوک
۳۔ " فہمیدہ کھوکھر صاحبہ۔ " دشمنوں سے سلوک
۴۔ " فرحانہ بشیر صاحبہ۔ " دائرہ ہمدردی عالمگیر تھا
۵۔ خاکسار بشریٰ بشیر " عالی مقام حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کی تحریرات کی روشنی میں

جلسہ کے اختتام پر خاکسار نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور صدر صاحبہ نے اجتماعی دعا کرائی۔ دعا کے بعد مہمانوں کی خدمت میں چائے اور پھل پیش کیے گئے (سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حلقہ وسطی چھاؤنی لاہور)

حلقہ غازی آباد گنج مغلپورہ لاہور

جماعت احمدیہ غازی آباد گنج مغلپورہ لاہور کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۳۱ دسمبر ۸۲ء کو بعد نماز مغرب بر مکان مکرم مستری تاج دین صاحب منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت کے فرائض محترم محمد اسحاق صاحب نثار نے ادا کئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد صدر جلسہ نے جلسہ غرض و غایت بیان فرمائی جس کے بعد مکرم قریشی احمد دین صاحب نے رحمۃ للعالمین" کے موضوع پر نہایت عمدہ پیرایہ میں تقریر کی۔ مکرم محمد انوار الحق صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں سے سلوک کے موضوع پر تقریر کی جلسہ کے آخر میں خاکسار نے موقع کی مناسبت سے خدام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ جلسہ کے دوران احباب کرام درود شریف کا ورد کرتے رہے پہلی تقریر کے بعد خدام اور اطفال سے سوال و جواب کی طرز پر حضرت اقدس کے اردو و فارسی اور عربی کے اشعار سنے گئے جلسہ کے آخر میں صدر اجلاس نے مختصر خطاب فرمایا اور اجتماعی دعا کرائی۔

دعا سے قبل تمام حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ (محمد یوسف ظفر زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ غازی آباد)

قصور شہر

جماعت احمدیہ قصور کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ربیع الاول کو بعد نماز مغرب مسجد مقامی میں زیر صدارت محترم صوبیدار میجر علی محمد صاحب صدر مومیاں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد خاکسار شیخ محمد یوسف قمر قائد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم کے موضوع پر تقریر کی بعد میں مکرم صدر جلسہ نے خطاب فرمایا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔

اجلاس اجتماعی دعا کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ مسجد کو بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ (شیخ محمد یوسف قمر قائد خدام الاحمدیہ قصور شہر)

نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ

۷ جنوری ۱۹۸۳ء کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت مکرم محمد اسلم صاحب صابر نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نارنگ منڈی جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ کی مدح میں حضرت اقدس کا پاکیزہ کلام سنایا گیا۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تین تقاریر ہوئیں آخر میں صدر اجلاس نے خطاب فرمایا۔ یہ مبارک تقریب اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوئی جو محترم شیخ مسعود الرحمان صاحب (یکے از اصحاب حضرت اقدس) نے کرائی۔

(چوہدری محمد اسلم صدر جماعت احمدیہ)

واہ کینٹ

۷ جنوری ۱۹۸۳ء کو بعد نماز جمعہ مسجد محمود میں زیر اہتمام جماعت احمدیہ واہ کینٹ جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا جس کی صدارت مکرم قریشی نذیر احمد صاحب قائم مقام صدر جماعت مقامی نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار ظہور احمد جنرل سیکرٹری نے "شانِ خاتم النبیین" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا محترم مولانا دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ نے "حضرت اقدس کا عشق رسولؐ" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ کا خطاب بہت ایمان افروز تھا۔ حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔

جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔
(ظہور احمد جنرل سیکرٹری)

مطالعہ کتب ماہ فروری

خدام کے مطالعہ کے لئے ماہ فروری میں حضرت اقدس کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" مقرر ہے۔ قائدین اضلاع و مقامی خدام کو اس کے مطالعہ کی طرف خصوصی توجہ دلائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

فارم تشخیص آمد کے بارہ میں ضروری اعلان

محترم امراء کرام و صدران و سیکرٹریان مال جماعتوں کے بجٹ بھجواتے وقت بعض اوقات مجوزہ بجٹ فارم کی پورے طور پر خانہ پری نہیں فرماتے۔ خانہ نمبر ۹، ۱۰ بالعموم خالی چھوڑ دیا جاتا ہے خانہ نمبر ۹ میں زمیندار احباب کے بارہ میں معین طور پر درج ہونا چاہیئے کہ کتنے ایکڑ اراضی ہے۔ نہری ہے۔ چاہی ہے یا بارانی ہے۔ مملوکہ ہے یا ٹھیکہ یا بٹائی پر ہے۔ نیز خانہ کیفیت (نمبر ۱۰) میں براہ کرم درج فرمایا جائے کہ اگر آپ کے ہاں ٹھیکہ پر یہ اراضی دی جائے تو فی ایکڑ یا فی مربع شرح ٹھیکہ کیا ہے۔ ملازم احباب کے سامنے خانہ کیفیت میں نام عہدہ یا نوعیت ملازمت کے بارہ میں اندراج ہونا چاہیئے۔ تجارت پیشہ احباب کے بارہ میں انکے کاروبار کی نوعیت کا ذکر ہونا چاہیئے۔ مکمل کوائف موصول ہونے پر ہی معلوم ہو سکتا ہے کہ بجٹ صحیح آمد پر تشخیص ہوا ہے اور بجٹ کی منظوری میں سہولت رہتی ہے۔ ورنہ بار بار خط و کتابت کرنی پڑتی ہے۔ امید ہے متعلقہ عہدیداران اس امر کو ملحوظ رکھ کر ممنون فرمادیں گے۔ ہر دو سمت کی اصل آمد کا اندراج ہونا چاہیئے اور اس پر شرح کے مطابق بجٹ بننا چاہیئے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں شعبہ جراحی میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے گریڈ کے مطابق دی جائے گی۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے دوست اپنی درخواستیں معہ نقول سندات لے کر خاکسار کو فضل عمر ہسپتال میں ملیں تاکہ فوری فیصلہ کیا جا سکے۔

① ANAESTHATIST : ایک آسامی۔
② سٹاف نرس برائے آپریشن تھیٹر : ایک آسامی۔
③ آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ : "
④ میل نرس : ۳ آسامیاں
⑤ آپریشن تھیٹر اپرنٹس جو کم از کم میٹرک پاس ہو۔

(چیف میڈیکل آفیسر)

اعلان دار القضاء

● مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ محلہ ٹھٹھیاراں مکان ۶/۱۲ کوٹ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم غلام حسین صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۱۶/۱۵ دار الیمن ربوہ میں سے نصف ۱۰ مرلہ مرحوم کے نام ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میں سے مرحوم کا حصہ انور احمد صاحب پسر غلام حسین صاحب کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے

۱۔ برکات احمد صاحب ۲۔ طاہر احمد صاحب
۳۔ زرتشت منیر صاحب ۴۔ منور احمد صاحب پسران مرحوم

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۱۶/۱۵ دار الیمن ربوہ میں سے مرحوم کا حصہ انور احمد صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

● مکرم عبد العلیم صاحب طاہر ۲۲/۲ دار النصر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم صوبیدار مکرم الدین صاحب بھٹہ ولد میاں احمد دین صاحب بھٹہ وفات پا گئے ہیں قطعہ ۹/۲ واقع محلہ دار البرکات ربوہ رقبہ ایک کنال مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور رفیقہ بنت مکرم الدین صاحب مرحوم کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے

۱۔ عبد العزیز صاحب ۲۔ زہرہ سکینہ صاحبہ۔
۳۔ امۃ الحمید صاحبہ ۴۔ حبیب النساء صاحبہ بنات مکرم صاحب پسر و دختران مرحوم۔

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۹/۲ دار البرکات ربوہ رفیقہ صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو۔ تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ـــ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ لجنہ جلد اوّل

اس سال لجنہ مرکزیہ نے تعلیم کے نصاب میں تاریخ لجنہ جلد اوّل دورانِ سال مطالعہ کیلئے مقرر کی ہے تاکہ موجودہ نسل لجنہ کی ابتدائی قربانیوں اور ان کے کاموں کو مشعلِ راہ بنائے۔ مگر یہ کتاب اس وقت دستیاب نہیں ہے اس کے دوبارہ شائع کروانے کا انتظام انشاء اللہ کیا جائے گا لیکن فی الحال تمام لجنات اپنے ہاں پہلے سے موجود کتابوں سے فائدہ اٹھائیں اور چیدہ چیدہ واقعات کو صدر اور سیکرٹریان نوٹ کر کے اپنے اجلاسوں میں سنایا کریں

نوٹ :- اس سال ابتدائی نصف حصہ کتاب شاملِ مطالعہ رکھا جائے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ ـــ ربوہ)

ماہنامہ "انصار اللہ" بابت ماہ صلح/جنوری ۱۳۶۲ ہش

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ صلح/جنوری جملہ خریداران کی خدمت میں بھجوایا جا چکا ہے جن دوستوں کو نہ ملا ہو وہ اطلاع فرمائیں تاکہ ان کو دوبارہ رسالہ بھجوایا جا سکے۔

● جن خریداران کا چندہ ماہ فتح/دسمبر ۱۳۶۱ ہش/۱۹۸۲ء کو یا اس سے پہلے ختم ہو چکا ہے اور انہوں نے ابھی تک اپنے چندہ کی تجدید نہیں کروائی۔ ان کو ماہ جنوری کا رسالہ بذریعہ وی پی پی ارسال کیا جا رہا ہے جن دوستوں کو وی پی پی پہنچے ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ وی پی پی ضرور چھڑا لیں تاکہ ادارہ کو مالی نقصان نہ ہو۔ یہ وی پی ایسے دوستوں کو بھجوائے جا رہے ہیں جن کو بذریعہ خطوط، اعلانات و ناظمین کرام کے ذریعہ چندہ ختم ہونے کی اطلاع دی جا چکی ہے۔ ایسے دوستوں سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ۔ ربوہ)

خدمتِ خلق بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء

جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء کے موقعہ پر مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد شہر نے جنرل بس سٹینڈ فیصل آباد میں جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے ایک استقبالیہ کیمپ لگایا۔ مجلس کے ۴۰ خدام نے ۴۸ گھنٹہ وقار عمل کر کے کیمپ لگانے کے لئے جگہ کو درست کیا۔ ۲۴ سے ۲۶ دسمبر تک کیمپ سے ربوہ کے لئے ۸۸ بسیں روانہ ہوئیں۔ جن میں ۵۰۶۸ مہمانوں کو سامان سمیت سوار کرایا گیا۔ مجلس کے ۷۰ خدام اور ۱۰ اطفال نے بڑی ہمت اور جانفشانی سے ڈیوٹی دی۔ کیمپ میں مہمانوں کو چائے اور کھانا بھی پیش کیا جاتا رہا۔

(مرسلہ۔ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

گمشدہ اٹیچی کیس

۳۰ دسمبر کو ربوہ میں ایک تانگہ میں ایک چھوٹا سا اٹیچی کیس رہ گیا تھا۔ اس کا رنگ ہلکا نیلا اور سفیدی مائل تھا۔ اگر کسی صاحب کو ملا ہو تو حسبِ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(محمد یونس فاروق ۳ اے بلاک ڈی ناظم آباد کراچی ۳۳)

ولادت

● خدا تعالیٰ نے ۷ جنوری کو میری باجی امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ نصیر احمد ناصر آف شاہ کوٹ کو دوسری بچی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام "ندرت نصیر" تجویز ہوا ہے۔ عزیزہ محمد شریف صاحب خالد ایڈووکیٹ کی نواسی اور محمد شفیع چوہدری آف لاہور کی پوتی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی عمر سے نوازے۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(راشدہ بنت چوہدری محمد شریف صاحب خالد دارالصدر غربی (الف) ربوہ)

● ۱۱ نومبر ۱۹۸۲ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ظفر اقبال صاحب ولد محمد دین صاحب غلو ملز والے سکنہ بشیر آباد اسٹیٹ کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت "مظفر منصور" نام تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم بشیر احمد صاحب ولد مکرم عزیز احمد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صاحب اقبال، بابرکت عمر والا خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(فضل الٰہی حیدر آباد سندھ)

● ۱۴ اکتوبر ۱۹۸۲ء اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ملک تنویر احمد صاحب ڈھوڈیکے ضلع گوجرانوالہ کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت "نوید اسلام" نام تجویز فرمایا ہے نومولود مکرم ملک مظفر احمد صاحب کا پوتا اور مکرم عبدالرحمان صاحب کراچی کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین صاحب اقبال اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔ (ملک اعجاز احمد ڈھوڈیکے ضلع گوجرانوالہ)

● اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ۲۷ جنوری ۱۹۸۳ء کو میری بیٹی عزیزہ زنیرہ شہناز کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود مکرم مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم کا پوتا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین بنائے۔ دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

(خواجہ شمیم احمد ولد خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل کاشانہ شمیم دارالعلوم غربی۔ ربوہ)

ضروری تصحیح

الفضل ۱۵ جنوری ۱۹۸۳ء کے صفحہ ۶ پر پسرم عزیزم صفدر حسین عباسی کے نکاح اور تقریب شادی کا اعلان شائع ہوا ہے اس میں اعلان نکاح کی تاریخ ۲۹ نومبر ۱۹۸۲ء شائع ہو گئی ہے جو درست نہیں۔ نکاح کا اعلان ۲۹ دسمبر ۱۹۸۲ء کو ہوا تھا۔ احباب تصحیح فرما لیویں۔

(مظفر حسین عباسی انسپکٹر بیت المال مقیم باندھی ضلع نواب شاہ۔ سندھ)

درخواست ہائے دعا

● مکرم الحاج عبدالسمیع صاحب زعیم انصار اللہ دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ کچھ دنوں سے شدید بیمار ہیں ڈاکٹروں نے بولنے سے بھی منع کر دیا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی افاقہ ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(سلطان احمد پیر کوٹی۔ ربوہ)

● مکرم نسیم احمد خاں صاحب نے ننکانہ صاحب میں ڈینٹیسٹ کا کاروبار شروع کیا ہے۔ کاروبار میں برکت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ارشاد احمد خاں مربی سلسلہ مقیم ننکانہ صاحب)

● سروس کے سلسلہ میں ابھی کچھ الجھنیں باقی ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ وہ الجھنیں بھی دور کرے اور میری پریشانیاں دور ہوں۔

(عطاء اللہ مہر پوسٹ بکس ۷۷۷۴۔ ملتان)

● میرے نانا جان مکرم چوہدری عبدالرب صاحب غیرت انسپکٹر بیت المال کو ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی تھیں اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی ہے احباب دعا کریں کہ جو تکلیف باقی ہے وہ بھی دور ہو جائے۔ جزاکم اللہ۔

(محمد ظفر اللہ مجلس ڈرگ روڈ۔ کراچی)

● عاجزہ کی والدہ محترمہ عرصہ سے سینہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(نعمت اللہ بھٹی فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

● خاکسار کی والدہ محترمہ گزشتہ ایک ماہ سے بہت بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے اور ہر قسم کی کمزوری کو دور کرے۔ آمین۔

(عبدالشکور جاوید سیکرٹری مال دارالرحمت شرقی ربوہ)

● ۲۴ جنوری کو میرے بیٹے عزیزم مرزا مبارک احمد ڈرائیور ابن مرزا حنیف احمد صاحب مرحوم کی دائیں بازو کی ہڈی چوہڑکانہ منڈی کے قریب ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے مزید زخم بھی آئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا کرے اور مزید پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین۔

(والدہ مرزا مبارک احمد دارالنصر شرقی۔ ربوہ)

● میرے والد محترم مرزا احمد دین صاحب صدر جماعت احمدیہ چوکنانوالی ضلع گجرات عرصہ ایک ماہ سے علیل ہیں گو اب کچھ افاقہ ہے لیکن کمزوری زیادہ ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا کرے۔

(خالد محمود احمد چوکنانوالی ضلع گجرات)

تقریب شادی

میرے بیٹے عزیزم محمد ارشاد کراچی کی شادی ۲۹ دسمبر ۱۹۸۲ء کو ربوہ میں منعقد ہوئی۔ ۱۹۸۱ء میں عزیزہ کا نکاح عزیزہ عفت نسرین بنت بابو محمد اختر صاحب دارالعلوم ربوہ سے ہوا تھا۔

بارات ۲۹ دسمبر کو روانہ ہو کر ۳۰ دسمبر کو واپس نواب شاہ پہنچی۔ ۳ جنوری کو خاکسار کے مکان "ارشاد منزل" پر دعوتِ ولیمہ منعقد ہوئی جس میں احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت احباب کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ عقد دونوں خاندانوں اور جماعت کے لیے ہر لحاظ سے باعثِ خیر و برکت کرے آمین۔

(چوہدری محمد اکرم آرائیں۔ یوسف اینڈ کمپنی موہنی بازار

دعائے مغفرت

میری بھاوجہ محترمہ صاحبزادی بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری عبیداللہ صاحب مرحوم بھوڑو چک نمبر ۱۸ ضلع شیخوپورہ قریباً ۱۵ سال کی عمر میں ۲۰ جنوری کو بعد نماز عشاء اپنے حقیقی مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ مخلص احمدی پابند صوم وصلوٰۃ اور تہجد گزار خاتون تھیں اپنے گاؤں میں اکثر بچوں کو قرآن مجید پڑھایا کرتی تھیں۔ موصیہ تھیں۔ ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ۲۲ جنوری کو بعد نماز فجر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان کا جنازہ پڑھایا۔ بعدہٗ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ خاکسار نے دعا کروائی احباب سے ان کے بلندیٔ درجات اور مغفرت کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد سعید اللہ خاں منہاس۔ ریٹائرڈ ہیڈ کلرک نظارت محلیا ربوہ)

● ہمارے دوست مکرم رانا عبدالماجد صاحب ابن مکرم رانا عبدالقادر صاحب پٹواری ۱۶ جنوری کو بوقت ساڑھے تین بجے بقضائے الٰہی فوت ہو گئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحوم بہت ملنسار سلسلہ احمدیہ سے دلی محبت رکھنے والے بہترین خادم تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور سب متعلقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(ارشاد احمد خان مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ)

ربوہ میں کاروبار کے لیے سنہری موقع

ایک چالو مرغی خانہ (رقبہ ایک کنال) فوری ضرورت کے تحت برائے فروخت

۲۲/۱۹ دارالرحمت وسطی ربوہ

رابطہ کے لیے
مرزا عبدالسمیع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرمایہ کاری کا بہترین موقع

ربوہ میں اپنی رقم کا سب سے اعلیٰ استعمال

مسجدِ اقصیٰ سے ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلے پر۔ ساہیوال روڈ پر واقع

حکومتِ پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے علیحدہ علیحدہ منظور شدہ

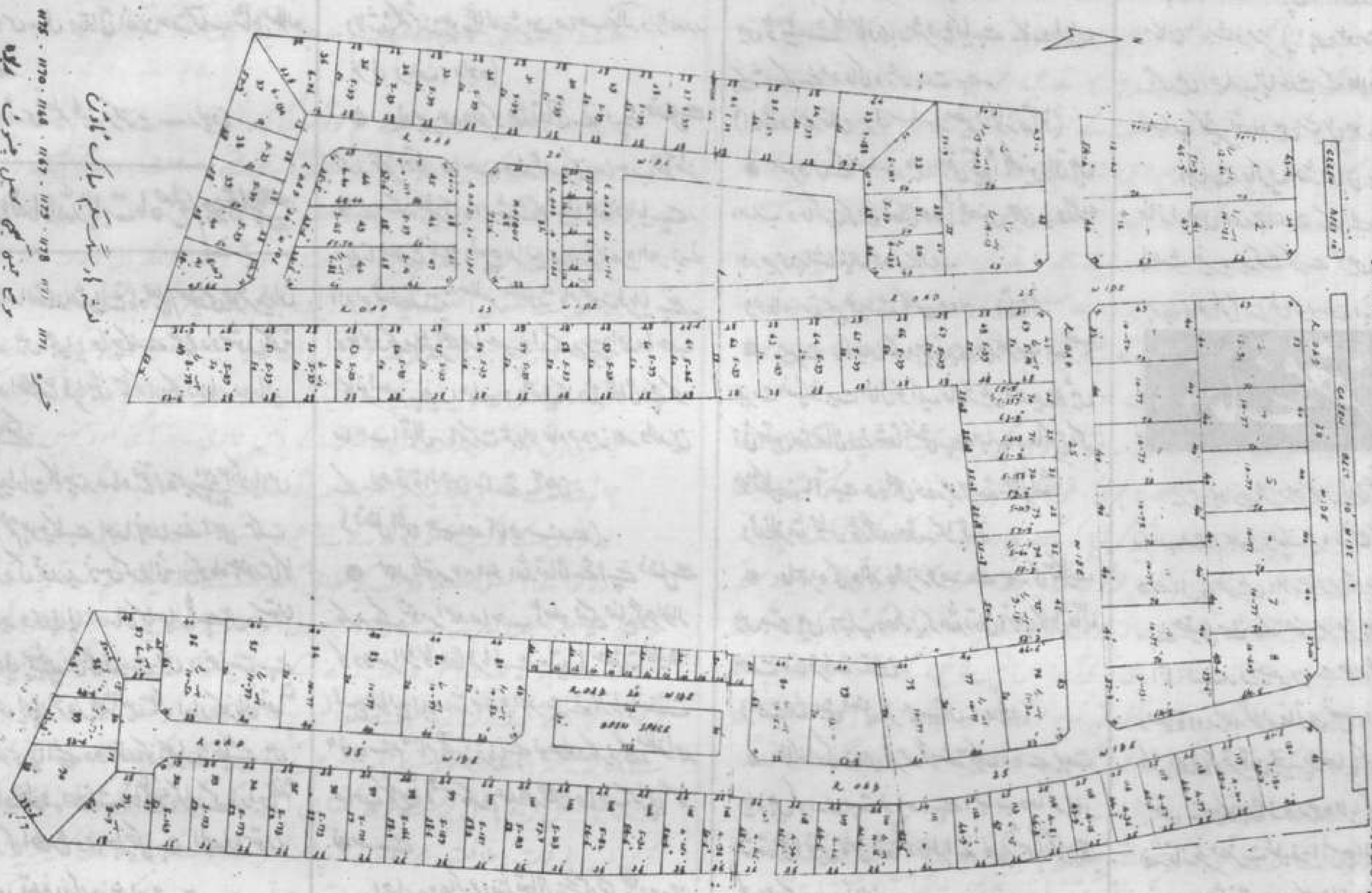

ٹاؤن

- ہر پلاٹ کے سامنے پختہ نالیوں کی تعمیر قیمت میں شامل ہے۔
- **ربوہ کی واحد سکیم** جس کی منظوری حکومت پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ دونوں سے علیحدہ طور پر حاصل کی گئی ہے اور جس میں پختہ سڑکیں تعمیر ہو چکی ہیں۔
- میٹھا پانی۔ ریتلی مگر زرخیز زمین۔
- قواعد کے مطابق نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے۔

سب سے پہلی سکیم جس میں

- پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔
- سڑکوں کے دونوں طرف سایہ دار درخت لگ چکے ہیں۔
- بجلی کی سپلائی بہت جلد جاری ہونے والی ہے۔

رابطہ کے لیے

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون دفتر:- 535 گھر:- 436